سوال

(413) قرآن غلط پڑھنے والے قاری کی اقتداء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ایسا قاری یا حافظ ہے جو نماز پڑھاتے وقت قرآن پاک غلط پڑھے مثلاً مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا (نوح: ۲۵) کی بجائے واحد کے صیغے ''أُغْرِقَ فَأُدْخِلَ'' پڑھے۔ کیا اس کے پیچھے نماز یا اس کی اپنی نماز ٹھیک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن غلط پڑھنے والے قاری کو تلفظ کی اصلاح کرنی چاہیے۔ اگر وہ اس بات کے لیے تیار نہ ہو تو اس کو امامت سے معزول کر دیا جائے۔ بصورتِ دیگر دوسری مسجد اختیار کر لینی چاہیے۔ جہاں تک نماز کی قبولیت کا تعلق ہے۔ سو یہ معاملہ ا   سے ہے۔ بندوں سے نہیں۔ ہمیں ظاہری حالت درست کرنی چاہیے۔ (وا   ولی التوفیق)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 368

محدث فتویٰ